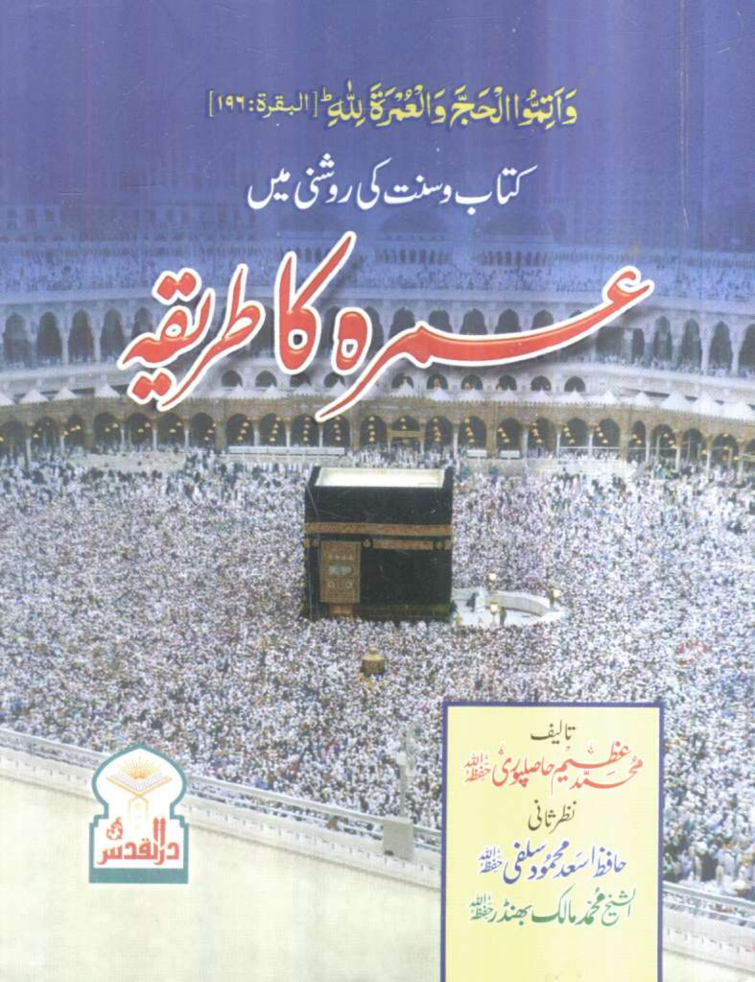

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ [البقرة:۱۹۶]

کتاب وسنت کی روشنی میں

عمرہ کا طریقہ

تالیف
محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ
نظر ثانی
حافظ اسعد محمود سلفی حفظہ اللہ
الشیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ

دار القدس

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ [البقرة:١٩٦]

کتاب وسنت کی روشنی میں

عمرہ کا طریقہ

www.KitaboSunnat.com

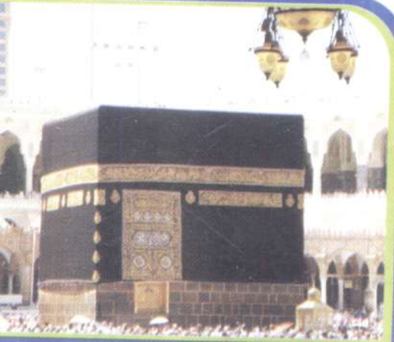

تالیف
محمد عظیم حاصلپوری

نظرثانی
الشیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ
حافظ اسعد محمود سلفی حفظہ اللہ

دارالقدس

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

دارُالقدس
الفضل مارکیٹ
اردو بازار لاہور
E-Mail: darulqudas_2009@yahoo.com
Tel:042-37221565 Mob: 0300-7452885

نام کتاب: .... عمرہ کا طریقہ

تالیف : .... محمد عظیم حاصل پوری

نظر ثانی : .... حافظ اسعد محمود سلفی حفظہ اللہ

.... الشیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ

ملنے کے پتے

محمدی کتب خانہ اردو بازار لاہور 042-37221565 0300-7452885

مکتبہ نعمانیہ اُردو بازار گوجرانوالہ 055-4235072 0321-7475072

محمدیہ اسلامک ریسرچ سنٹر جالندھر کالونی حاصل پور ضلع بہاولپور 0301-6131916-062-2442916

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

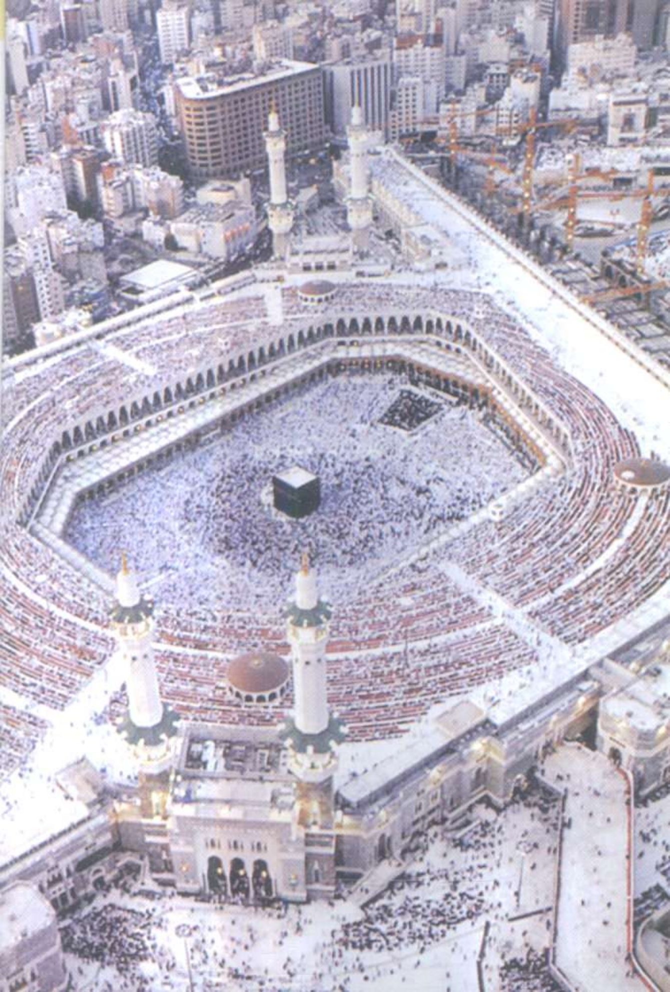

عرض مؤلف

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد..........

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جون ۲۰۱۱ء میں الحمد للہ راقم کو والدین کی معیت میں پہلی بار زیارت حرمین کی سعادت نصیب ہوئی، روانگی پر کئی ایک دوستوں نے کئی فرمائشیں کیں جن میں بھائی عثمان ظفر صاحب بھی ہیں انہوں نے کہا! کہ میری خواہش ہے کہ آپ حرم میں بیٹھ کر حج وعمرہ پر ایک کتابچہ لکھ کر لائیں، بتوفیق اللہ میں نے حرم میں بیٹھ کر اس کا آغاز کیا اور آج اس کی تکمیل کر رہا ہوں اسی دوران جامعہ اسلامیہ سلفیہ (مسجد مکرم) ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ کے مدیر اعلی حافظ اسعد محمود سلفی حفظہ اللہ نے حکم فرمایا کہ ادارہ کی طرف سے ایک عرصہ سے عازمین حج وعمرہ کے لیے راہنما کتاب ہدیۃ دی جارہی ہے لیکن اس میں کچھ کمی ہے آپ اس کتابچے کو دوبارہ مرتب کریں سو راقم نے اس کو سعادت سمجھا اور اس پر پہلے سے تیار شدہ کتابچہ پیش کر دیا

الحمدللہ حافظ صاحب نے اسے ایک نظر پڑھا اور اسی طرح جامعہ ھذا کے نائب شیخ الحدیث محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ نے بھی اسے پڑھا اور مناسب مقامات پر راہنمائی بھی فرمائی اب زیر نظر کتابچہ باہتمام جامعہ اسلامیہ سلفیہ، مکتبہ نعمانیہ شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالی اسے میرے لیے، اور حرمین شریفین میں ہماری خدمت کرنے والے بھائی محمد سلیم راحت، بھائی محمد یسین تبسم، بھائی محمد ندیم رضا اور چھوٹے بھائی محمد شہباز شاکر کے لیے، اور میرے والدین، اساتذہ اور ناشرین کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

اخوکم

محمد عظیم حاصلپوری

محمد یہ اسلامک ریسرچ سنٹر
جالندھر کالونی حاصل پور ضلع بہاولپور
03016131916

آئینہ کتاب

عمرہ کی فضیلت ________ 10
- عمرہ گناہوں کا کفارہ ________ 10
- عمرہ فقیری اور گناہوں کا خاتمہ کرتا ہے ________ 11
- رمضان میں عمرہ حج کے برابر ________ 11

عمرے کی شرائط ________ 12
- قبولیت کی شرائط ________ 12

عمرہ کے ارکان ________ 13
عمرے کا مختصر طریقہ ________ 14
- عمرہ کا طریقہ ________ 14

مسنون عمرہ تفصیل کے ساتھ ________ 16
- گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں ________ 16
- سواری پر بیٹھ کر پڑھنے کی دعا ________ 17

ایئر پورٹ ________ 19
احرام باندھنے کے مسائل ________ 20

حالت احرام میں ممنوع چیزیں ——— 21

- جہاز پر سوار ہونے کی دعا ——— 23

میقات ——— 24

- ذوالحلیفہ، رابغ، قرن المنازل، یلملم، ذات عرق ——— 24,25

مسنون تلبیہ ——— 27

- نشیب وفراز کی دعا ——— 28
- جدہ پہنچ کر پڑھنے کی دعا ——— 29
- مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا ——— 30
- حج اور عمرہ کرنے والے کی ہر دعا قبول ہوتی ہے ——— 31

منسون طواف ——— 32

- ہر چکر میں حجر اسود کے پاس پڑھنے کی دعا ——— 33
- رکن یمانی کا استلام ——— 34

طواف کے متعلق چند مسائل ——— 36

- مقام ابراہیم ——— 37
- طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعتوں میں قراءت ——— 38
- آب زم زم پینا ——— 39
- دوبارہ حجر اسود کا استلام ——— 40

صفا مروہ کی سعی ——— 41

- صفا سے مروہ کی طرف ——— 42

- دورانِ سعی پڑھنے کی دعا 43
- مروہ پر پہنچ کر 44

صفا، مروہ کے چند مسائل 44

- حجامت 45
- مسجد حرام سے نکلنے کی دعا 46
- گھر یا اپنے ہوٹل میں آکر احرام کھول دیں 47

مقدس مقامات کی زیارت 48

- مدینہ منورہ روانگی 49
- مسجد نبوی میں داخل ہونے کی دعا 49
- مسجد نبوی سے نکلنے کی دعا 50
- مسجد نبوی میں نماز کی فضلیت 51
- روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کے وقت درود ابراہیمی پڑھیں 53

زیارت بقیع الغرقد 55

- جنت البقیع میں یہ دعا پڑھیں 55

مقدس مقامات کی زیارت 56

- مکہ مکرمہ واپسی 58

طواف وداع 59

چند مسنون دعائیں 60

عمرہ کی فضیلت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ} [البقرة:١٩٦]

''اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو''

عمرہ گناہوں کا کفارہ:

آپ ﷺ نے عمرہ کے ثواب کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

((الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ))

''ایک عمرہ دوسرے عمرہ کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے۔ حج مبرور (نیکی والے حج) کا بدلہ صرف جنت ہے۔''

[صحیح بخاری، الحج (۱۷۷۳) ومسلم (۱۳۴۹)]

عمرہ فقیری اور گناہوں کا خاتمہ کرتا ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، [ترمذی (۸۱۰) صحیح]

''پے در پے حج وعمرہ کرتے رہو بلاشبہ حج وعمرہ گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کی میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔''

رمضان میں عمرہ حج کے برابر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً مَعِي))

رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔''

[صحیح بخاری (۱۸۶۳)]

عمرہ کی شرائط

صرف عمرے کی ادائیگی اکثر علماء کے نزدیک فرض یا واجب نہیں تاہم مستحب ہے مگر جب اس کا احرام باندھ لیا جائے تو حج کی طرح اس کو پورا کرنا فرض ہو جاتا ہے۔عمرے کی ادائیگی کے لیے ضروری اسباب یہ ہیں۔

۱ - آدمی مسلمان ہو۔ ۲ - صاحب عقل ہو۔
۳ - بالغ ہو۔ ۴ - راستہ پُرامن ہو۔
۵ - استطاعت یعنی آمدورفت کے لیے زادراہ' سواری اور سفرِ حج وعمرہ کی مدّت تک کے لیے اہل وعیال کے اخراجات کا انتظام ہو۔
۶ - عورت کے لیے محرَم یا شوہر ساتھ ہو۔

قبولیت کی شرائط:

۱ ...... ایمان کا ہونا (موحد ہو مشرک نہ ہو)
۲ ...... اخلاص کا پایا جانا (نیت اللہ کی رضا ہو)
۳ ...... سنت کے مطابق ہونا (طریقہ مسنون ہو)

۴...... رزق حلال کا ہونا (اللہ پاکیزہ چیز قبول کرتا ہے)

۵...... عورت کے لیے محرم کا ہونا (نیز عورت عدت میں حج وعمرہ پر جانے سے پرہیز کرے)

عمرہ کے ارکان

۱۔ میقات سے احرام باندھنا

۲۔ بیت اللہ کا طواف کرنا

۳۔ حجر اسود کا بوسہ لینا

۴۔ مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعتیں پڑھنا

۵۔ زم زم پینا

۶۔ صفا و مروہ کی سعی کرنا

۷۔ سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا

عمرہ کا مختصر طریقہ

عمرہ کا کوئی وقت اور کوئی مہینہ مقرر نہیں۔ جب اور جس وقت جی چاہے کیا جا سکتا ہے، حج کے ساتھ بھی، علیحدہ بھی۔

عمرہ کا طریقہ:

میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف کریں۔ (احرام گھر یا ہوائی اڈے سے بھی باندھا جا سکتا ہے البتہ نیت میقات سے کریں) پہلے طواف میں اپنے دائیں کندھے کو ننگا رکھیں (اسے اضطباع کہتے ہیں) طواف کے اختتام پر کندھا ڈھانپ لیں، طواف حجر اسود کو بوسہ دے کر یا چھو کر اگر ممکن نہیں تو ہاتھ کا اشارہ کر کے شروع کیا جائے، (اسے استلام کہتے ہیں) طواف کے سات چکر لگائے جائیں، ہر چکر حجر اسود سے شروع ہو اور ادھر ہی آ کر اختتام پذیر ہو، ہر چکر میں رکن یمانی کو اگر ممکن ہو تو ہاتھ لگائیں لیکن بوسہ نہیں دینا، پھر رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان میں یہ دعا پڑھیں (ہر موقع پر پڑھی جانے والی دعائیں آگے درج ہیں) پہلے تین چکروں میں رمل (قدرے تیز

چال) کریں اور چار چکر عام چال میں لگائیں،طواف کے بعد کندھا ڈھانپ لیں اور مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھیں۔پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں، دو رکعت کے بعد جگہ جگہ آب زم زم موجود ہے پھر زم زم پئیں، پھر دوبارہ حجرِ اسود کا استلام کریں۔ پھر صفا اور مروہ کی سعی کریں۔صفا اور مروہ پر مسنون دعائیں پڑھیں۔ہاں یہ یاد رکھیں صفا سے مروہ تک ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہوگا،سعی کے دوران کندھا ڈھانپ کر رکھیں،آخری چکر مروہ پر ختم ہوگا، پھر بال منڈوائیں یا کٹوالیں ،البتہ خواتین اپنے کچھ بال خود ہی کاٹ لیں یعنی حلق یا تقصیر کر کے احرام کھول دیں۔بس عمرہ مکمل ہوا۔

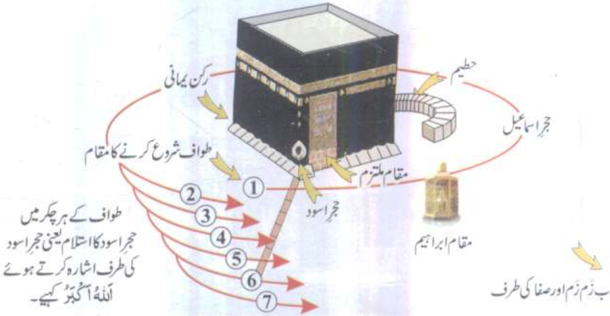

مسنون عمرہ تفصیل کے ساتھ

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ)) [أبوداود، الأدب ٥٠٩٥ صحیح عندالالبانی]

''میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر (سفر شروع کرتا ہوں) میرا اس پر اعتماد ہے، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی بھی وہی توفیق دیتا ہے۔''

سواری پر بیٹھ کر پڑھنے کی دعا

گھر سے ایئر پورٹ جانے کے لیے جب گاڑی پر سوار ہوں تو بسم اللہ پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ))

"اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے تابع کر دیا۔ حالانکہ ہم اس کو قابو نہیں کر سکتے تھے۔ اور ہم اپنے رب کی

طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، پرہیز گاری اور تیری رضا مندی کے کام کرنے کا سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے لیے یہ سفر آسان کر اور اس کی دُوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور گھر والوں میں تو ہی خلیفہ ہے۔ اے اللہ! سفر کی تکلیف اور پریشان حالت دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ نیز مال اور اہل کو بُری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

[مسلم، الحج ۱۳۴۲]

ائیرپورٹ

گھر سے یا ایئرپورٹ پر غسل کر کے احرام باندھ لیں اور عمرہ کی نیت میقات سے کریں۔ نیز احرام کی شرائط میقات سے شروع ہونگی۔

احرام باندھنے کے مسائل

۱۔ احرام سے پہلے سنت رسول کے مطابق غسل کریں۔

[صحيح ترمذي: ۸۳۰]

۲۔ تیل اور کنگھی کریں۔ [بخاری (۲۰۹)]

۳۔ احرام سے پہلے خوشبو مرد حضرات استعمال کر سکتے ہیں۔ خواتین نہ کریں۔ [بخاری (۲۰۸)]

۴۔ جو خواتین حیض ونفاس والی ہوں وہ بھی غسل کر کے احرام باندھیں۔

۵۔ مرد حضرات کے لیے احرام کی دو صاف ستھری چادریں ہیں اگر سفید ہوں تو بہتر ہیں اگر کنارے وغیرہ سلے ہوئے ہیں تو بھی درست ہے۔ ایک چادر کو تہبند بنالیں اور دوسری کو اوپر اوڑھ لیں۔ سر اور چہرہ کھلا رکھیں، جوتا جیسا بھی ہو پہن لیں البتہ ٹخنے ننگے ہوں۔

۶۔ عورت کا احرام اس کا معمول کا لباس ہے البتہ صاف ستھرا ہو، کسی رنگت کی کوئی پابندی نہیں، پورے جسم پر بڑی اور موٹی سی چادر استعمال کرے، نظر نیچی رکھے، غیر مردوں سے آمنا سامنا ہو تو

چہرے کا پردہ کرے، جیسا کہ اماں عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم سفر حج پر تھیں جب مرد قریب آتے تو ہم چادریں اپنے چہرے پر ڈال لیتیں اور جب گزر جاتے تو کپڑا اوپر کر لیتیں۔

[صحيح أبی داود (۲/۱۰۴)]

حالت احرام میں ممنوع چیزیں

۱۔ محرم قمیص، جبہ، شلوار، پگڑی، ٹوپی، موزے، جرابیں اور بنیان نہیں پہن سکتا۔ [بخاری، الحج (۲۰۹)]

۲۔ احرام باندھنے کے بعد خوشبو لگانا منع ہے۔ [بخاری، الحج (۲۰۹)]

۳۔ دستانے استعمال کرنا جائز نہیں۔

بخاری، الحج (۲۰۹)

۴۔ نکاح و منگنی کرنا بھی منع ہے۔

مسلم، الحج (۴۵۳)

۵۔ ہر قسم کا جھگڑا اور بیوی سے شہوانی گفتگو یا بوس و کنار کرنا بھی جائز نہیں جیسا کہ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۹۷ میں ہے، محرم ہو یا غیر محرم حدود حرم میں شکار بھگانا، درخت یا گھاس کاٹنا منع ہے، البتہ اذخر گھاس کاٹ سکتا ہے۔

[بخاری، الحج (۲۴۷)]

۶۔ عورت کا مخصوص عربی نقاب (جو چہرے پر باندھا جاتا ہے) استعمال کرنا منع ہے۔ (جبکہ غیر محرم سے پردہ ضروری ہے)

[بخاری، الحج (۱۸۳۸)]

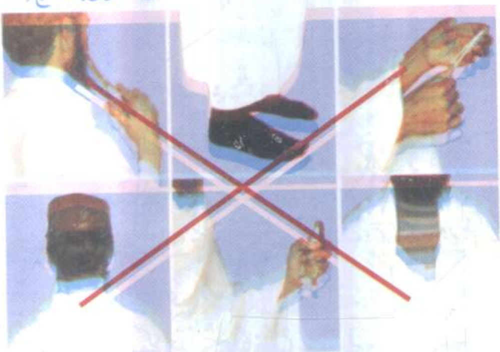

جہاز پر سوار ہونے کی دعا

{بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ} [ہود: ۴۱]

''اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔''

میقات

مختلف ممالک کے رہنے والوں اور ان ممالک کی طرف سے آنے والوں کے لیے رسول اللہ ﷺ نے پانچ میقات مقرر فرمائے ہیں:

① ذوالحلیفہ: یہ مدینے کے رہنے والے لوگوں کے لیے میقات ہے۔ اور ان لوگوں کے لیے بھی جو اس راستے سے مکہ معظّمہ میں آنا چاہیں۔ یہ مقام مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ آتے ہوئے تقریباً نو کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ یہ میقات مکہ سے تمام میقاتوں کے مقابلے میں زیادہ فاصلے پر ہے۔ جسے آجکل ''بئرِ علی'' اور مسجدِ میقات کہتے ہیں' اور جہاں یہ مقام واقع ہے اسے ''وادی عَقِیق'' کہتے ہیں۔

② رابغ: یہ شام و مصر اور دیارِ مغرب کے باشندوں کا میقات ہے۔

③ قرن المنازل: یہ اہل نجد کا میقات ہے اور ان لوگوں کے لیے جو اس راستے سے ہو کر آتے ہوں۔

④ یلملم: اس کو سعدیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ تہامہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے جو سطح سمندر سے دو ہزار فٹ بلند ہے اور مکہ سے صرف ۵۴ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ جو کہ مکہ سے سب سے قریبی میقات ہے۔

پاکستان، ہندوستان، چین، یمن اوران تمام لوگوں کے لیے میقات ہے جو اس سے یااس کے محاذات (یعنی برابر) سے گزریں۔

⑤ذات عرق: یہ عراق، ایران اور شمال مشرق سے براستہ بغداد آنے والوں کا میقات ہے۔

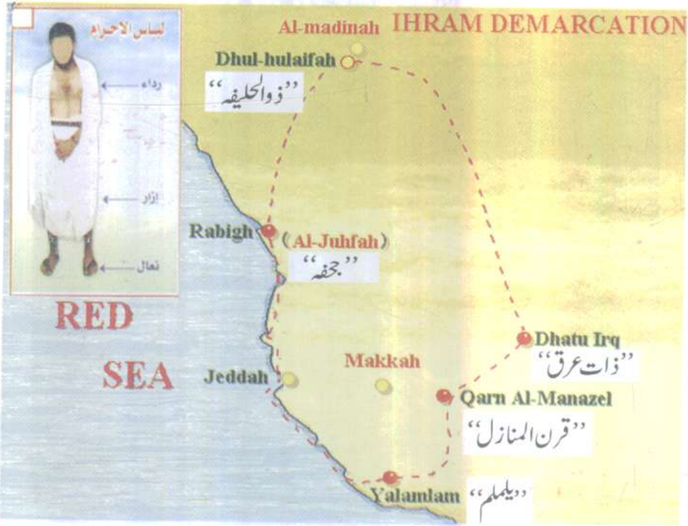

نوٹ: جو لوگ پہلے مدینہ جائیں تو وہ واپس مکہ آتے ہوئے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور جو پہلے مکہ جائیں تو وہ یلملم سے احرام باندھیں گے اور عمرہ یا حج کی نیت سے تلبیہ پکاریں گے۔

حجاج کو اپنے ہوائی جہاز میں معلوم کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمارا میقات کب شروع ہوگا تاکہ ہر کام مسنون اور بروقت ہو سکے۔

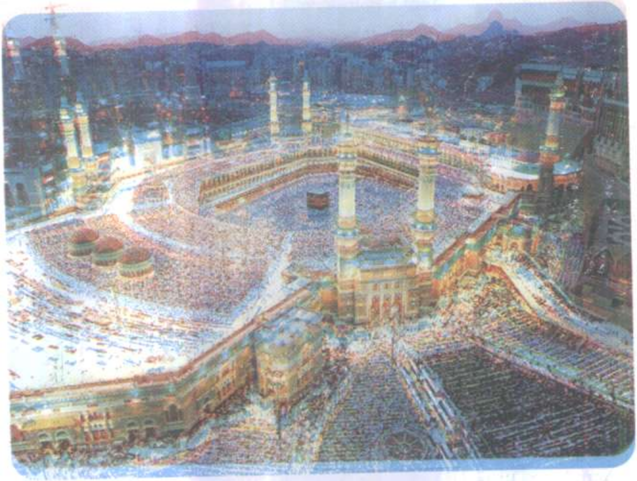

مسنون تلبیہ

جدہ پہنچنے سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے جب میقات کا اعلان ہو تو عمرہ کی نیت کریں اور پڑھیں۔

((اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لِعُمْرَۃٍ))

''اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں''

پھر بیت اللہ پہنچنے تک یہ تلبیہ مسلسل پکاریں۔

((لَبَّیْکَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لاَ شَرِیْکَ لَکَ)) [بخاری، الحج: ۱۵۴۹]

''اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں، یہ حقیقت ہے کہ حمد وشکر کا مستحق تو ہی ہے۔ احسان وانعام تیرا ہی کام ہے۔ اقتدار تیرا ہی حق ہے۔ تیرے اقتدار میں کوئی شریک نہیں۔''

نشیب وفراز کی دعا

دورانِ سفر جب اُونچی جگہ آئے تو ''اللہ اکبر'' اور جب نشیب ہو(نیچے کو اتریں) تو ''سبحان اللہ'' کہیں۔

جدہ پہنچ کر پڑھنے کی دعا

اثناء سفر جہاں قیام کریں یا جہاں آپ اپنے ہوٹل میں ٹھہریں وہاں پہنچ کر یہ دُعا پڑھیں:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

[مسلم: الذكر والدعاء، باب في التعوذ من۔۔۔: ۲۷۰۸]

"اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس کے شر سے اللہ کے پورے پورے کلموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔"

نوٹ: دخول مکہ پر غسل کرنا مسنون ہے اگر ممکن ہو تو مکہ سے پہلے غسل کریں۔

[بخاری، ۱۵۵۳]

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا

مسجدِ حرام میں داخل ہونے کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے۔ وہی دعا پڑھیں جو عام مساجد میں داخل ہوتے وقت پڑھتے ہیں' اور وہ یہ ہے:

((اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ))

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔'' [مسلم، صلاۃ المسافرین: ۷۱۳]

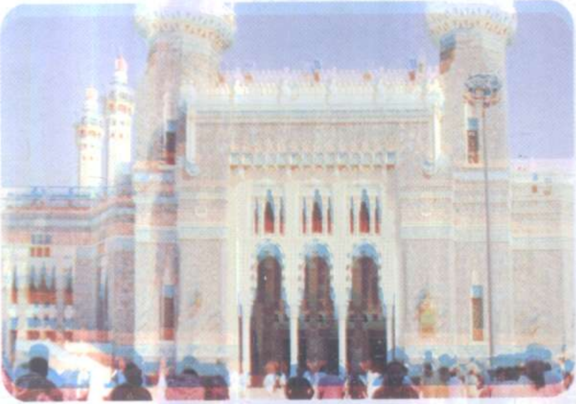

حج اور عمرہ کرنے والے کی ہر دعا قبول ہوتی ہے

یہ بات عوام الناس میں معروف ہے کہ جب خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑے تو جو دعا کریں قبول ہوگی، لیکن یہ بات درست نہیں بلکہ اللہ کے پیارے گھر بیت اللہ میں مانگی ہوئی ہر دعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ کا فرمان ہے:

الْغَازِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَأَجَابُوْهُ وَسَأَلُوْهُ فَأَعْطَاهُمْ

''اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، حاجی اور عمرہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بلایا تو انھوں نے اس دعوت کو قبول کیا اور پھر انھوں نے اللہ تعالیٰ سے مانگا تو اس نے انھیں عطا کر دیا۔''

صحیح الترغیب والترہیب (۱۱۰۸) وابن ماجہ (۲۸۹۳) حسن

منسون طواف

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

((وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ))

''اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کرو'' [الحج: ۲۹]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعتیں پڑھیں اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا''۔

(ابن ماجه: ۲۹۵٦ صحيح)

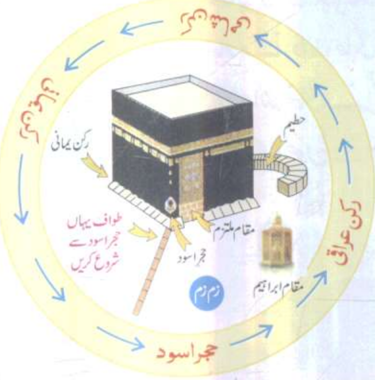

پہلے طواف میں اپنے دائیں کندھے کو ننگا رکھیں، طواف کے اختتام پر کندھا ڈھانپ لیں، طواف حجر اسود کو بوسہ دے کر یا چھو کر اگر ممکن نہیں تو ہاتھ کا صرف اشارہ کر کے شروع کیا جائے

ان سب کا ثواب برابر ہے، طواف کے سات چکر لگائے جائیں، ہر چکر حجر اسود سے شروع ہو اور ادھر ہی آ کر اختتام پذیر ہو۔ نیز حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے دھکم پیل کرنا حرام ہے۔

ہر چکر میں حجر اسود کے پاس پڑھنے کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) [مسند أحمد: ۱۴/۲]

''اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت بڑا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنتی پتھر ہے پہلے یہ سفید تھا اب لوگوں کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا ہے جو شخص اس کا بوسہ لے گا روز قیامت یہ پتھر اس کے ایمان کی گواہی دے گا۔ (ابن ماجہ: ۲۹۴۴ صحیح)

نیز پہلے تین چکروں میں رمل (قدرے تیز چال) کریں اور چار چکر عام چال میں لگائیں۔ نیز خواتین رمل نہیں کریں گی۔

رکن یمانی کا استلام

نبی ﷺ نے فرمایا: ''رکن یمانی اور حجر اسود کو چھونا خطاؤں کو گرا دیتا ہے'' (ترمذی:۹۵۹ والنسائی:۲۹۱۹ صحیح)

طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی کو اگر ممکن ہو تو ہاتھ لگائیں لیکن بوسہ نہیں دینا، اگر رش ہو تو اس کی طرف اشارہ کرنا یا اشارہ کر کے ہاتھ کا بوسہ لینا مسنون نہیں ہے، پھر رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا بکثرت پڑھیں:

((رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

[ابوداود، المناسک ۱۸۷۶، ۱۸۹۲]

طواف کے متعلق چند مسائل

۱۔ بیت اللہ کا طواف کرتے وقت کوئی بھی مسنون دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں یعنی دوران طواف اللہ کا ذکر، تسبیح، تحمید، تکبیر، تہلیل، درود شریف اور تلاوت قرآن کرنی چاہیئے البتہ طواف کے ہر چکر میں الگ دعا سنت سے ثابت نہیں۔ (ابو داؤد: ۱۸۸۸ صحیح)

۲۔ حرم میں ویل چیئر (سائیکل ریڑی) دستیاب ہوتی ہیں مریض اور معذور آدمی اس پر بیٹھ کر طواف کرسکتا ہے۔ (بخاری: ۱۶۱۲)

۳۔ طواف کے لیے وضو ضروری ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''طواف نماز کی مانند ہے'' (ترمذی: ۹۶۰ صحیح) اگر دوران طواف وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرنا چاہیے۔ (بخاری: ۱۶۱۴ والنسائی: ۳۱/۲)

۴۔ اگر دوران طواف کوئی شرعی عذر یا نماز آجائے تو دوبارہ وہیں سے شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔

۵۔ حیض والی خواتین بیت اللہ کا طواف نہ کریں۔ (بخاری: ۱۶۵۰)

۶۔ طواف کا ہر چکر حطیم کے اوپر سے ہو۔ (صحیح ابن خزیمہ: ۲۷۴۰)

۷۔ اگر طواف کے چکروں کی گنتی میں شک ہو جائے تو بنیاد کم پر رکھ کر دوبارہ شروع کر دیں۔

۸۔ طواف کی تکمیل پر کندھا ڈھانپ لیں۔

مقام ابراہیم

طواف کے بعد مقام ابراہیم پر آکر تلاوت کریں

{وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى}

اور دو رکعتیں پڑھیں۔ اگر مقام ابراہیم کے قریب جگہ نہ ملے تو مسجد حرام میں جہاں جگہ ملے دو رکعتیں ادا کریں۔ یاد رہے کہ حرم میں زوال نہیں ہے یعنی ہر وقت وہاں نماز ادا کی جاسکتی ہے۔(ترمذی: ۲/۹۴)

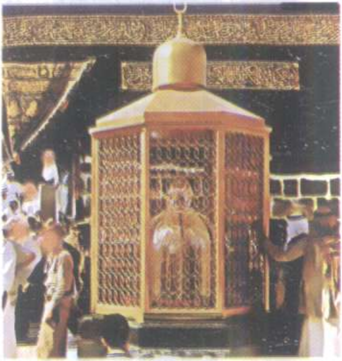

طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعتوں میں قراءت:

پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورۃ ''الکافرون'' پڑھیں:

{بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ، لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ، وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ، وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ، وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ، لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ}

''اللہ کا نام لے کر شروع (کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، کہہ دو کہ اے کافرو! جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا، اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے، اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں، اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں، تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔''

[الکافرون: ۱-۶]

دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھیں:

{بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ}

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ}

"اللہ کا نام لے کر شروع (کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، کہہ دو کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

[الاخلاص: ۱۔۴]

آبِ زم زم پینا

طواف کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد خوب آبِ زم زم پینا اور سر پر ڈالنا مسنون ہے (مسند احمد: ۱۲/ ۷۲) حرم میں جگہ جگہ زم زم کے کولر پڑے ہوئے ہیں کسی بھی جگہ سے آپ پانی پی سکتے ہیں۔

آبِ زمزم پیتے وقت کوئی بھی دعا کریں جو مطلوب و مقصود ہو، نبی اکرم ﷺ سے خاص کوئی دعا وارد نہیں، البتہ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس (نیک) مقصد کے لیے آبِ زمزم پیا جائے وہ پورا ہو جاتا ہے۔"

[صحیح۔ابن ماجہ: ۳۰۶۲]

www.KitaboSunnat.com

دوبارہ حجر اسود کا استلام

سعی سے پہلے دوبارہ حجر اسود کا استلام کریں۔

(مسلم، الحج ۱۲۱۸)

صفا مروہ کی سعی

صفا اور مروہ کے سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُتِبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيُ فَاسْعَوْا))
''تم پر سعی فرض کردی گئی ہے لہٰذا سعی کرو''

(صحیح ابن خزیمہ: ۲۷۶۵)

صفا پر درج ذیل کلمات پڑھتے ہوئے چڑھیں:

(({إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ} أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ.))

''صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں۔ میں اس (پہاڑی) سے شروع کرتا ہوں جس کا اللہ نے پہلے نام لیا ہے۔''

[مسلم، الحج، باب حجة النبي: ۱۲۱۸]

پھر بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے دونوں ہاتھ اُٹھا کر تین بار اللہ اکبر کہیں اور پھر یہ دُعا پڑھیں:

((لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ))

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں اقتدار اسی کا حق ہے' حمد وشکر کا وہی مستحق ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے تنہا تمام کافر گروہوں کو شکست دی۔''

[مسلم، الحج، باب حجة النبي ﷺ : ١٢٠٨]

نوٹ: صفا پر کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر مزید دعائیں کریں۔

صفا سے مروہ کی طرف

صفا سے مروہ کی طرف جاتے ہوئے دائیں راستے پر چلیں اور صفا و مروہ کے راستے سبز نشانات [ٹیوبوں] کے درمیان مرد حضرات ہلکی ہلکی دوڑ لگائیں ،خواتین کے لیے ضروری نہیں۔

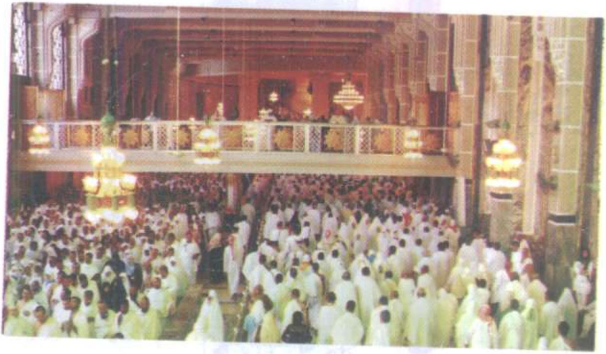

دورانِ سعی پڑھنے کی دعا

اس کے بعد صفا سے اُتر کر مروہ کی طرف روانہ ہوں اور چلتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں:

((رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ))

"اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا اور بزرگی والا ہے"

[ابن ابی شیبہ (۱۵۵۶۲)]

نوٹ: دوران سعی ذکر و اذکار اور دعائیں کرنی چاہیئے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

صفااور مروہ کے درمیان سعی اللہ کا ذکر قائم کرنے کے لیے مقرر کی گئی ہے''
(صحیح ابن خزیمہ: ۲۷۳۸)

مروہ پر پہنچ کر

مروہ پر پہنچ کر وہی دعائیں کریں جو صفا پر کی تھیں اور پھر اسی طریقے سے صفا کی طرف دوبارہ چلے جائیں۔

صفا مروہ کے چند مسائل

۱۔ صفا سے مروہ ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر شمار ہوگا اس طرح آخری اور ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔
۲۔ سعی کے لیے وضو شرط نہیں البتہ باوضو سعی کرنا زیادہ بہتر ہے۔
۳۔ کسی عذر کی بنا پر طواف کی طرح سعی بھی سواری (ویل چیئر) پر کی جا سکتی ہے۔
۴۔ طواف کے بعد اگر سعی میں کسی عذر کی بناء پر دیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔
۵۔ اگر سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو بنیاد یقین پر رکھیں گے۔
۶۔ سعی کے دوران کندھا ڈھانپ کر رکھیں۔

۷۔ دوران سعی بوڑھے، بیمار اور کمزور نہ دوڑ لگائیں تو کوئی حرج نہیں۔
(صحیح ابن خزیمہ: ۲۷۷۰)

حجامت

آخری چکر مروہ پر ختم ہوگا، پھر بال منڈوائیں یا کٹوا لیں درست ہے البتہ بال منڈوانا افضل ہے۔ نیز خواتین اپنے بال خود ہی کچھ کاٹ لیں۔ ان کے لیے حلق جائز نہیں۔
(البخاری (۱۷۲۷) وابوداؤد (۱۹۸۵))

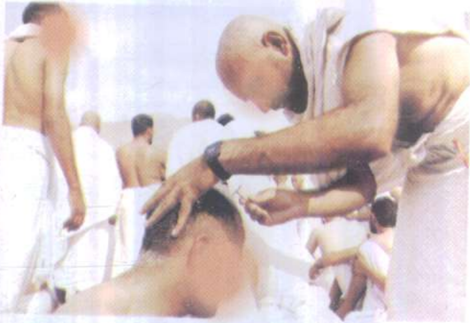

بس عمرہ مکمل ہوگیا

مسجد حرام سے نکلنے کی دعا

((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ))

"اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

[صحیح مسلم (۷۱۳)]

گھر یا اپنے ہوٹل میں آ کر احرام کھول دیں

اور عام لباس پہن لیں اور ہر نماز باجماعت حرم میں ادا کریں، جتنے چاہیں طواف کریں، ذکرواذکار کریں، اپنے لیے، گھر والوں کے لیے اور دوست واحباب کے لیے اللہ تعالیٰ سے سب کی دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعائیں کریں۔

مقدس مقامات کی زیارت

مکہ مکرمہ میں نماز کے اوقات کے علاوہ کچھ وقت مقدس مقامات کی زیارت میں صرف کریں۔ مثلاً

۱۔ مکہ مکرمہ کی مختلف مساجد دیکھیں

۲۔ میدان عرفات، مزدلفہ اور منی وغیرہ دیکھیں

۳۔ جبل رحمت اور جمرات کی زیارت کریں۔

نوٹ: ان مقامات کی زیارت عمرہ کا حصہ نہیں۔

مدینہ منورہ روانگی

چند دن مکہ مکرمہ ٹھہر کر مدینہ منورہ کے مقدس مقامات اور مسجد نبوی کی زیارت کے لیے روانہ ہوں۔

مسجد نبوی میں داخل ہونے کی دعا

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ))

"اللہ کے نام کے ساتھ میں داخل ہوتا ہوں اور سلامتی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔ [ابن ماجہ: ۷۷۱، ومسلم: ۷۱۳]

مسجد نبوی سے نکلنے کی دعا:

مسجد نبوی سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں رکھا جائے اور یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ))

''اللہ کے نام کے ساتھ میں نکلتا ہوں اور درود وسلامتی ہو آپ ﷺ پر اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''۔ (صحیح ابو داؤد: ۴۴۰)

مسجد نبوی میں نماز کی فضلیت

تقرب وحصول ثواب کے لیے جن مقامات کی طرف دور دراز سے سفر کر کے جانے کی شریعت نے اجازت دی ہے۔ وہ صرف تین ہی مقامات ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ، وَمَسْجِدُ الْأَقْصٰی وَمَسْجِدِی))

"صرف تین مساجد کی طرف رخت سفر باندھا جائے: مسجد حرام (بیت اللہ)، مسجد اقصیٰ (بیت المقدس)، مسجد نبوی"۔

(بخاری (۱۱۷۹)

ا۔ بیت اللہ میں ایک نماز دوسری مساجد میں ایک لاکھ نماز سے افضل ہے۔ (سنن ابن ماجه (۱۴۰۶)

۲۔ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار گنا ملتا ہے۔ [بخاری:۱۱۹۰]

۳۔ مسجد اقصیٰ میں ایک نماز کا ثواب پانچ سو کے برابر ہے۔

ارواء الغلیل (۱۱۳۰) حسن

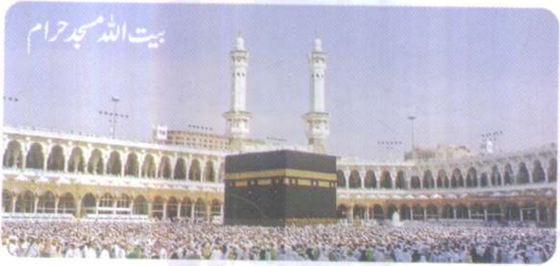
بیت اللہ مسجد حرام

مسجد اقصیٰ

مسجد نبوی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّن رِّيَاضِ الْجَنَّةِ"

(بخاری:۱۱۹۶)

''میرے حجرہ اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغیچہ ہے''۔

روضۂ رسول کی زیارت کے وقت درود ابراہیمی پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

''اے اللہ! صلوۃ (رحمت) نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر کہ جس طرح تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے...... اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر کہ جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔''

[بخاری، الأنبیاء، (۳۳۷۰) مسلم (۴۰۶)]

اور یہ دعا پڑھیں:

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ))

''اے نبی ﷺ! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔''

[بخاري: الأذان: ۸۳۱، مسلم: ۴۰۲]

زیارت بقیع الغرقد

جنت البقیع میں یہ دعا پڑھیں:

((اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ))

''اے مومنین و مسلمین اہل قبور! سلامتی ہو تم پر، ہم بھی ان شاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمھارے واسطے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں، (جس کے ہم دونوں محتاج ہیں۔'')

[مسلم، الجنائز، ۹۷]

اور یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدِ))

[مسلم، الجنائز: ۹۷۴]

''اے اللہ! اہل بقیع کو بخش دے۔''

جنت البقیع

مقدس مقامات کی زیارت

مدینہ منورہ کے دیگر مقدس مقامات کی زیارت کریں۔
مثلاً مسجد قباء اس میں دو رکعت نماز پڑھنے سے عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ [النسائی:۷۰۰]

مسجد قباء

مسجد غمامہ یا مسجد مصلیٰ

مسجد قبلتین

مقام بدر

مکہ مکرمہ واپسی

مدینہ منورہ سے واپسی پر گاڑی ذوالحلیفہ کے مقام پر آ کر رکتی ہے، جو کہ مدینہ سے تقریباً چھ سات میل کے فاصلے پر ہے یہی میقات ہے اس کا ایک نام بئر علی بھی ہے یہاں غسل اور وضوء کر کے احرام باندھیں اور تلبیہ پکارتے ہوئے مکہ مکرمہ آ جائیں اور عمرہ ادا کریں۔

طواف وداع

آخری عمل جو حج وعمرہ سے متعلق ہے وہ طوافِ وداع ہے گویا یہ آپ کی بیت اللہ سے الوداعی ملاقات ہے۔اسے حج اور عمرہ کرنے والے کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے۔[بخاری:۲۳٦]

اس طواف کے لیے احرام کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی رمل اور اضطباع (کندھا ننگا کرنے) کی ضرورت ہے۔ اور نہ ہی اس کے ساتھ صفا ومروہ کی سعی کی ضرورت ہے۔

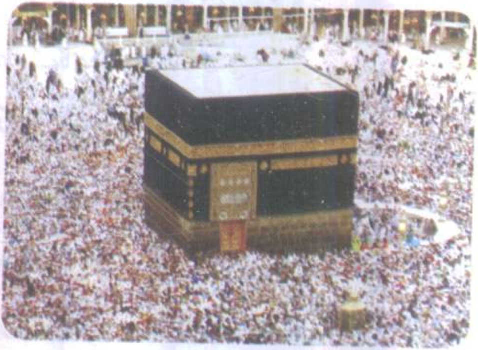

چند مسنون دعائیں

حج اور عمرہ کے لیے جانے والے احباب کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر وقت دعاؤں میں لگے رہیں، چاہے وہ طواف میں ہوں یا سعی میں یا نمازوں کے بعد یا منیٰ، مزدلفہ یا عرفات میں ہر جگہ دعا کو اپنا شعار بنائیں۔ چند ایک مسنون دعائیں یہ ہیں۔

۱۔ {رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا} (سورۃ الکہف: ۱۰)

"اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام درست فرما۔"

۲۔ {رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ} [سورۃ المؤمنون: ۱۰۹]

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے' (سو) ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما' تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔"

۳۔ {رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَرَامًا إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا}
(سورۃالفرقان:۶۵'۶۶)

''اے ہمارے رب! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو! اس کا عذاب بڑی ہی تکلیف کی چیز ہے اور دوزخ تو ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے۔''

۴۔ {رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا} (سورۃالفرقان:۷۴)

''ہمارے رب! ہماری بیویوں کی طرف سے ہمیں دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنادے۔''

۵۔ {رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ} (آل عمران:۸)

''اے رب کریم! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں سیدھی راہ پر لگایا ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر دیجیو! اور اپنی طرف سے ہمیں خاص رحمت عنایت فرما کیونکہ تو ہی بہت زیادہ عنایت کرنے والا ہے۔''

٦۔ { رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلاَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ } (البقرہ:۲۸۶)

''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول گئے ہوں یا ہم نے خطا کی ہو تو اس پر ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا- رب کریم! جیسا تو نے پہلے لوگوں پر بھاری بوجھ ڈالا تھا' ویسا بوجھ ہم پر مت ڈالنا اور جس چیز کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم پہ نہ ڈالنا- ہمیں معاف کر دے' ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما- تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے- کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔''

۷۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) [بخاری،الدعوات:۶۳۶۹]

''اے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں غم اور دکھ سے' عاجز ہونے اور

سستی سے' بزدلی اور کنجوسی سے' قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آ جانے سے۔''

۸۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاْءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ))

(صحیح مسلم، الذکر والدعاء (۲۷۳۹)

''اے اللہ! تیری نعمت کے زوال سے' تیری درگزر کے پھر جانے سے' تیری اچانک سزا سے اور تیرے تمام غصے سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔''

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِیْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (الترغیب والترہیب، الجنائز ص۵۰۷ ج۴)

الٰہی! میں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دنیا میں اور آخرت میں۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

(مسند امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ ص۱۸۱۔ ج۴)

الٰہی! اچھا کر ہمارا انجام سب ہی کاموں میں اور پناہ دے ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی یہ دعا ہو۔ اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آ جائے گی''۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی، الدعوات: ۳۵۶۳ حسن)

اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ کافی ہو جا اپنی حرام کردہ اشیاء سے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر ایک سے غنی کر دے۔

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں پس تو ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے سارے کام درست کر دے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(ابوداؤد: ۵۰۹۰۔ مسند احمد: ۵/۴۲۔ البانیؒ، عبدالقادر الارناؤط نے اسے صحیح کہا ہے)

www.KitaboSunnat.com

دارُالقُدس

الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

042-37221565, 0300-7452885

مکتبہ نعمانیہ

اردو بازار گوجرانوالہ

055-4235072

0321-7475072